سب کے تعاون سے ریاست کی تصویر اور تقدیر بدلے گی: چمپئی

گھاٹ شیلا کو 2141 ترقیاتی اسکیموں کا ملا تحفہ، 2048 مستفیدین کے درمیان 71 کروڑ 63 لاکھ روپے تقسیم

رانچی (ایس این بی)

جھارکھنڈ کو خوبصورت بنانا ہے۔ اس ریاست کو ایک نئی سمت دینی ہوگی۔ معاشرے کی آخری صف میں موجود فرد کو آگے لے کر جانا ہے۔ اس عزم کے ساتھ ہماری حکومت ہر محاذ پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ چمپئی سورین مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے گھاٹ شیلا میں واقع موو بھنڈار میں مختلف اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنے اور مستحقین میں اثاثوں کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سب کے تعاون اور شراکت سے جھارکھنڈ کو سرفہرست ریاست بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت ریاست کے عوام کو بہت سے نئے تحفے دینے جا رہی ہے۔ اب بجلی صارفین کو 200 یونٹ بجلی مفت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت 25 سال سے زیادہ اور 50 سال سے کم عمر کی بہنوں اور بیٹیوں کو مالی مدد فراہم کرنے جا رہی ہے۔ حکومت نے کسانوں کے 2 لاکھ روپے تک کے زرعی قرضے معاف کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ان اسکیموں کے ذریعے ریاست کے لوگوں کو آگے بڑھانے اور بااختیار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو ساڑھے چار سال ہوگئے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ حکومت کے قیام کے ساتھ ہی ہمیں کورونا جیسی عالمی وبا کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے حالات میں بھی ہماری حکومت نے زندگی اور معاش کے لیے بہترین کام کیا۔ اس کے بعد جب ترقی کی رفتار تیز ہونے لگی تو بہت سے منفی حالات نے جنم لیا۔ لیکن، ان تمام چیلنجوں سے نمٹتے ہوئے، ہم ترقی کو تیز کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت اپنے طور پر ابوا ہاؤسنگ اسکیم کے تحت 20 لاکھ غریبوں اور ضرورت مندوں کو مستقل مکانات فراہم کر رہی ہے۔ یہ ہماری حکومت کا عزم ہے کہ اس ریاست میں کسی بھی شخص کو کچے مکان یا کچی بستی میں رہنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ ریاستی حکومت کا یہ مقصد ہے کہ ہر ایک کے پاس اپنا مستقل مکان ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ آپ کی حکومت ہے۔ ایسی صورت حال میں، ہم آپ کے جذبات، امیدوں اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں، پروگرام "آپ کی یوجنا - آپ کی سرکار - آپ کے دوار" کے ذریعے حکومت نے آپ کی دہلیز تک پہنچایا اور آپ کے مسائل کے حل کے ساتھ فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچایا۔ اس پروگرام کو آگے بھی جاری رکھا جائے گا کیونکہ عوام سے جڑ کر ہم ریاست کو ایک نئی شناخت دینے کے لیے پرعزم ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 15 ہزار کلومیٹر لمبی سڑکیں بن رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سماجی، معاشی، تعلیمی، صحت، زراعت اور روزگار سمیت تمام شعبوں کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ لوگوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کھیتوں میں سال بھر پانی موجود رہے، آبپاشی کے منصوبوں پر تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے ریاست میں واقع نجی شعبے کی کمپنیوں میں مقامی لوگوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے ایک قانون بنایا ہے۔ اب مہم چلا کر یہاں کے نوجوانوں کو پرائیویٹ اداروں میں ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ تعلیمی نظام کو بہترین بنانا۔ گروجی کریڈٹ کارڈ اسکیم سمیت دیگر کئی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں تا کہ یہاں کے غریب بچے بھی انجینئر، ڈاکٹر اور آفیسر بن سکیں۔ ان تمام اسکیموں کے ذریعے قبائلیوں، دلتوں، اقلیتوں، پسماندہ طبقات، غریبوں، مزدوروں، بزرگوں، معذوروں، خواتین اور نوجوانوں سمیت سبھی کو بااختیار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ قدرتی اور معدنی وسائل کے لحاظ سے بہت امیر ہے۔ کوئلہ، تانبا، لوہا، سونا اور یورینیم سمیت کئی معدنیات یہاں وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں، لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس ریاست کا شمار ملک کی پسماندہ ریاستوں میں ہوتا ہے۔ یہاں کے لوگ غربت اور محرومی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ قبائلیوں اور مقامی لوگوں نے جھارکھنڈ کی علیحدہ ریاست کے لیے طویل عرصے سے جدوجہد کی تھی۔ الگ ریاست کی لڑائی میں کئی تحریکی افراد شہید ہوئے۔ لیکن الگ ریاست بننے کے بعد ان کے خوابوں کا جھارکھنڈ تو نہیں بن سکا، لیکن ہماری حکومت نے اس ریاست کے تحریکی افراد کی درخواست اور یہاں کے لوگوں کے جذبات کو دیکھتے ہوئے ریاست کی تعمیر نو کی طرف مضبوط قدم اٹھائے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے 45 کروڑ 79 لاکھ 99 ہزار 980 روپے کی 2141 منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ جس میں 14 کروڑ 88 لاکھ 44 ہزار 580 روپے کی 15 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 30 کروڑ 91 لاکھ 55 ہزار 400 روپے کی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ساتھ ہی کئی فلاحی اسکیمیں ہیں جن میں ابوآ آواس یوجنا، برسا گرین ولیج اسکیم، چیف منسٹر کنیا دان یوجنا، برسا اریگیشن ویل پروموشن اسکیم، ساوتری بائی پھولے کشوری سمردھی یوجنا، سروجن پنشن اسکیم، چیف منسٹر ایمپلائمنٹ جنزیشن اسکیم، اسکالرشپ اسکیم شامل ہیں۔ فاریسٹ پٹا ڈسٹری بیوشن سکیم اور چیف منسٹر پشو دھن منصوبہ کے 20 ہزار 484 مستحقین میں 71 کروڑ 63 لاکھ 4 ہزار 200 روپے تقسیم کئے گئے۔

اس پروگرام میں ایم ایل اے رام داس سورین، ایم ایل اے سمیر موہنتی، ایم ایل اے سنجیو سردار، جھارکھنڈ اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان، جھارکھنڈ گوؤ سروس کمیشن کے وائس چیئرمین راجوگری، ضلع 20 پوائنٹ کے نائب صدر موہن کرماکر، چیف منسٹر کے سکریٹری اروا راجکمل، کولہان ڈویژن کے کمشنر ہری کمار کیشری اور ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور پولیس سینئر سپرنٹنڈنٹ سمیت کئی افسران موجود تھے۔

چھپرہ: چینوا اسٹیشن منیجر کی سڑک حادثہ میں موت

دیر رات ڈیوٹی جانے کے دوران حادثہ، گھروالوں کا رورو کر براحال

چھپرہ (ایس این بی)

نارتھ ایسٹرن ریلوے وارانسی ڈویژن کے چینوا ریلوے اسٹیشن کے منیجر سنجے کمار کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ سنجے کمار چھپرا اسٹیشن سے اپنی ڈیوٹی کے مقام پر چھپرا سیوان روٹ کے چینوا اسٹیشن پر جا رہے تھے۔ ان کی ڈیوٹی رات 12 بجے سے صبح 8 بجے تک چینوا اسٹیشن پر تھی، اس لیے وہ رات 11 بجے ڈیوٹی کے لیے موٹر سائیکل پر چھپرہ سے روانہ ہوئے۔ اسی دوران داؤد پور اور ایکما کے درمیان ان کی موٹر سائیکل مخالف سمت سے آنے والی بائک سے ٹکرا گئی۔ بائک کی ٹکر کے بعد مقامی لوگوں کے ذریعہ پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد پولیس نے موقع واردات پر پہنچ کر علاج کے لئے چھپرہ صدر اسپتال بھیجا گیا۔ چھپرہ صدر اسپتال کے ڈاکٹر نے جانچ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس بات کی جانکاری جب چھپرہ کے اسٹیشن ملازمین کو ہوئی تو وہ کافی تعداد میں چھپرہ صدر اسپتال پہنچ گئے۔ فی الحال مہلوک اسٹیشن منیجر سنجے کمار کے پوسٹ مارٹم کا عمل جاری ہے۔ اس کے بعد ان کی لاش ان کے آبائی گاؤں نالندہ روانہ کی جائے گی۔ مہلوک اسٹیشن منیجر سنجے کمار اصل میں نالندہ کا رہنے والا تھا۔ چھپرہ میں پچھلے کئی سالوں سے تعینات تھے۔ پورا کنبہ چھپرہ میں ہی رہتا تھا۔ وہ ایک بہت ہی قابل اور تیز اسٹیشن ماسٹر سمجھا جاتا تھا۔ وہ نارتھ ایسٹرن ریلوے اسٹیشن ماسٹر یونین کے ترجمان بھی تھے۔ ان کی موت سے گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ وہیں ریل ملازمین میں بھی غم کا ماحول ہے۔

کاروباری کے گھر سے 250 زندہ کارتوس برآمد

سہرسہ (ایس این بی)

سہرسہ پولیس نے ایک کاروباری کے گھر سے بھارتی فوج کے زندہ کارتوس برآمد کیے ہیں۔ قریب 250 زندہ کارتوس کی برآمدگی کے بعد پولیس اب اس کی جانچ میں لگ گئی ہے۔ ان پکڑے گئے کارتوس کی بنیاد پر پولیس نے کیلاش کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس سے پوچھ گچھ چل رہی ہے۔ پوچھ گچھ میں کاروباری نے بتایا ہے کہ اس کا بھائی فوج میں ہے۔ وہی کارتوس لاکر فروخت کرنے کے لئے اپنے بھائی کو دیتا ہے۔ کاش نگر تھانہ کے افسر ستندر کمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کیلاش مہتا کے گھر غیر قانونی اسلحہ موجود ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر کاش نگر تھانہ کی پولیس اور ضلع خفیہ محکمہ کے افسران نے مل کر چھاپہ مارا۔ چھاپہ ماری کے دوران مہتا کے گھر کے دیوان پلنگ کے اندر سے کثیر تعداد میں زندہ کارتوس برآمد ہوا ہے۔ کیلاش نے کارتوس کو پلاسٹک کے بیگ میں بند کر کے رکھا ہوا تھا۔ پولیس کی ٹیم نے گنتی کی تو اس کی تعداد 250 نکلی۔ اس پورے معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ایس ڈی پی او مکیش ٹھاکر نے بتایا کہ ہم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع کے کئی حصوں میں چھاپہ ماری کی ہے۔ اس سے ہمیں بڑی کامیابی ملی ہے۔ پوچھ گچھ میں اس نے پولیس کو بتایا کہ کارتوس اس کا سگا بھائی ادئے مہتو لاکر دیتا ہے۔ ادئے اس وقت فوج میں کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کی چھاپہ ماری آگے بھی کرتے رہیں گے۔ تاکہ ضلع میں کسی بھی طرح کی مجرمانہ سرگرمیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہ ملے۔

نہانے کے دوران ڈوبنے سے نوجوان کی موت

غوطہ خوروں کی مدد سے نکالی گئی لاش، گھروالوں میں کھرام

جمشیدپور (ایس این بی)

چانڈل تھانہ حلقہ کے تحت کپالی او پی واقع سورن ریکھا ندی کے گوری گھاٹ پر نہانے کے دوران ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ نوجوان کی شناخت کدما بھاٹیا بستی کے سمیت داس (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ لاش کو کپالی او پی کی پولیس نے غوطہ خوروں کی مدد سے سمیت داس کی لاش کو ندی سے باہر نکالا۔ اس کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ایم جی ایم میڈیکل کالج بھیج دیا۔ یہ واقعہ گزشتہ روز شام میں پیش آیا۔ کپالی تھانہ انچارج سونو کمار نے بتایا کہ سمیت مزدوری میں کہیں کام کرتا تھا۔ بیوی ارمیلا کے بیان پر نامعلوم کے خلاف غیر فطری موت کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ وہیں شوہر کی لاش کو دیکھ کر سمیت کی بیوی ارمیلا اور اس کے کنبہ کے لوگوں کا رو رو کر براحال ہو گیا ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں کپالی پولیس نے بتایا کہ دیر شام کو سمیت اپنے دو دوستوں کے ساتھ سورن ریکھا ندی کے گوری گھاٹ کے پاس گئے تھے۔ وہاں جانے کے بعد دوستوں نے پارٹی منائی، اس کے بعد سمیت ندی میں نہانے کے لئے گیا، نہانے کے درمیان ہی سمیت ندی میں کافی اندر تک گیا، اس کے بعد اچانک سے وہ ڈوب گیا۔ واقعہ کے بعد اس کی اطلاع دوستوں نے کپالی پولیس کو دی۔ پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی چھان بین کی، لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے کوئی بھی غوطہ خور پانی میں اترنے سے انکار کردیا۔ اس کے بعد سوموار کی صبح پولیس نے پھر سے غوطہ خور کو لیکر گوری گھاٹ پہنچی۔ جہاں غوطہ خوروں نے ندی میں چھان بین کر سمیت کی لاش کو برآمد کیا۔

لکڑی تاجر سے 1.45 لاکھ کی لوٹ

ارریا (ایس این بی)

ارریا کے بہادر گنج میں این ایچ۔ 327 ای پر بیلوا پل کے پاس لکڑی تاجر کو چاقو سے مار کر ایک لاکھ 45 ہزار روپے لوٹ لینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ وہیں زخمی تاجر کو مقامی لوگوں و گھر والوں نے آناً فاناً میں صدر اسپتال ارریا میں بھرتی کرایا ہے۔ ادھر اسپتال انتظامیہ نے واقعہ کی اطلاع ٹاؤن تھانہ پولیس کو دے دی ہے۔ وہیں متاثرہ نے بتایا کہ علاج کے بعد متعلقہ لوگوں کے خلاف ٹاؤن تھانہ میں درخواست دیا جائے گا۔ واقعہ کو لیکر بٹور باڑی جھوا باشندہ محمد اظہر نے بتایا کہ گاؤں کے ہی شمیم وان کے کنبہ کے لوگوں نے ارریا۔ بہادر گنج این ایچ 327 ای پر بیلوا پل کے پاس دیر شام 6-5 بجے بائک پر آئے 10 سے 12 لوگوں نے لوٹ کی واردات کو انجام دیا ہے۔ متاثرہ نے آگے بتایا کہ محمد شمیم سے ان کا پہلے سے زمین کو لیکر تنازع چل رہا ہے۔ وہیں گزشتہ روز لکڑی خریدنے گیا تھا۔ دکان بند رہنے کی وجہ سے وہ اپنی بائک سے واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی درمیان بیلوا پل کے پاس واردات کو انجام دیا گیا۔ معاملے میں ٹاؤن تھانہ انچارج منیش کمار رجک نے بتایا کہ انہیں اس واقعہ کی کوئی جانکاری نہیں ہے۔ درخواست ملنے کے بعد جانچ کر کے کارروائی کی جائے گی۔

قتل اور لوٹ کا منصوبہ بناتے 3 بدمعاش گرفتار

مدھے پورہ (ایس این بی)

مدھے پورہ کے عالم نگر تھانہ حلقہ میں نرتھوا ڈریج کے پاس قتل اور لوٹ کا منصوبہ بنا رہے تین بدمعاشوں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ گرفتار بدمعاشوں میں اوداکشن گنج تھانہ حلقہ کے پرا کروتی باشندہ بیج ناتھ گوسوامی کا بیٹا چندن گوسوامی، بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا تھانہ حلقہ کے پرتاپ نگر وارڈ نمبر 13 باشندہ آزاد رائے کا بیٹا ابھیشیک کمار اور پنچ گچھیا ٹولہ کدوا وارڈ نمبر 11 باشندہ شیام مستری کا بیٹا کندن کمار کا نام شامل ہے۔ ایس پی سندیپ سنگھ نے سوموار کو پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ 23 جون کو قتل اور لوٹ کی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے جرائم پیشوں کے بارے میں پولیس کو اطلاع ملی تھی، اطلاع ملنے کے بعد اداکشن گنج ایس ڈی پی او اویناش کمار کی قیادت میں عالم نگر تھانہ انچارج اور دیگر پولیس افسران نے چھاپہ ماری کر کے کارروائی کی اور بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار بدمعاشوں کے پاس سے ایک کٹا، دو گولی، دو چاقو، دو موبائل اور ایک بائک ضبط کیا گیا ہے۔ انہوں نے آگے بتایا کہ معاملے کی جانچ جاری ہے۔ ملزمین کا مجرمانہ تاریخ دیکھا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرار ملزمین کی گرفتاری کے لئے کوشش جاری ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں داروغہ آشوتوش کمار، حولدار اگرسین سنگھ اور عالم نگر تھانہ کے مسلح فورس شامل تھے۔

لوہا چوری کرتے 4 چور پولیس کی گرفت میں

گیس کٹر بھی برآمد، پریس کانفرنس کر ایس ڈی پی او نے دی جانکاری

دھنباد (قمر العارفین/ایس این بی)

جھریا کے علاقے میں لوہا اسمگلروں اور لوہا چوروں کی دہشت ہے۔ رات بی سی سی ایل کا لوہا تو کاٹا ہی جا رہا ہے۔ پانی سپلائی پائپ اور گھر کو بھی نہیں چھوڑ رہا ہے۔ سارا چوری کا لوہا جھریا کے بنیا ہیر بڑا گدام اور اندرا چوک کے نزدیک سجن گدام میں جاتا ہے۔ انتظامیہ اگر ان گداموں پر اپنی گرفت مضبوط کرلے تو لوہے کی چوری کو روکا جاسکتا ہے۔ خیر تیسرا تھانہ پولیس نے گولڈن پہاڑی میں لوہے کے پانی سپلائی کا پائپ کاٹتے ہوئے چار لوہا چور کو گیس کٹر کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوہے سندری سرکل کے ایس ڈی پی او بھوپندر پرساد راوت کے ذریعہ بتایا گیا کہ تیسرا تھانہ حلقہ میں مسلسل لوہا چوری کی اطلاع مل رہی تھی۔ جس کی روشنی میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات پر سندری کے ایس ڈی پی او کی جانب سے پولیس کی خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور گزشتہ روز چھاپہ مارا گیا جس میں تیسرا تھانہ حلقہ کے گولڈن پہاڑی میں پانی سپلائی کے لوہے کی پائپ کو گیس کٹر سے کاٹتے ہوئے 4 ملزمین کو پکڑ لیا گیا۔ ساتھ ہی گیس کٹر کو بھی ضبط کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں بادل مہتو، شوبھم چندر مہتو، جتندر مہتو اور امیش کمار مہتو شامل ہیں۔ سبھی بلیاپور تھانہ حلقہ کے کسماٹانڑ کے رہنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں تیسرا تھانہ مقدمہ نمبر 55/24، دفعہ 379/411/34 آئی پی سی درج کیا گیا ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں تھانہ انچارج سمن کمار سمیت تیسرا تھانہ کے اے ایس آئی اور جوان شامل تھے۔ ایس ڈی پی او بھوپندر پرساد راوت نے کہا کہ مجرمانہ سرگرمی روکنے کے لئے اطلاع پر پولیس فوری کارروائی کر رہی ہے۔

لاتیہار پولیس کو نکسلیوں کے خلاف بڑی کامیابی

اسلحہ کے ساتھ ٹی ایس پی کے 7 دہشت گرد گرفتار

لاتیہار (ایس این بی)

جھارکھنڈ کی لاتیہار پولیس نے نکسلیوں کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ نکسلی تنظیم ترتیہ سمیلن پرستوتی کمیٹی (ٹی ایس پی سی) کے سات نکسلیوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ لاتیہار پولیس نے سوموار کو انہیں جیل بھیج دیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ انجنی انجن نے اپنے آفس میں منعقد پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ لاتیہار ایس پی نے بتایا کہ گرفتار نکسلیوں میں دیپک اراؤں ایچا بار نواگڑھ) اسلام انصاری عرف روی لودھپا بینڈی، روپیش کمار (جامن ٹولہ، پوچرا، سجیت کمار، عرف سوجو ٹھاکر پاڑا نواگڑھ، رتنش کمار روی نواگڑھ، سنجے بھوئیاں (دیپکا ٹولی، بالوساتھ) اور اجے سنگھ (نگڑی پانکی، پلاموں) شامل ہیں۔ سبھی کی گرفتاری صدر تھانہ حلقہ کے ایچا بار گاؤں سے اتوار کو ہوئی ہے۔ گرفتار نکسلیوں کے پاس سے دو لوڈیڈ دیسی ریوالر، ایک لوڈیڈ دیسی کٹہ 315 بور کی چار گولیاں، چار موبائل، پانچ ہزار روپے کیس، ٹی ایس پی سی کے تین پرچے اور تین موٹر سائیکل سمیت دیگر سامان برآمد کیئے گئے ہیں۔ لاتیہار کے ایس پی نے صحافیوں کو جانکاری دی کہ دیپک اراؤں اور اسلام انصاری جیل سے چھوٹنے کے بعد اس علاقہ میں ڈی ایس پی سی نکسلی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کچھ نوجوانوں کے ساتھ گروہ بنا کر گیان چند پانڈے، ٹنو سنگھ اور گووند ساؤ سمیت کئی اینٹ بھٹا مالکوں کو فون کر کے لیوی کی مانگ کرتے تھے۔ لیوی نہیں دینے پر ٹنو سنگھ کے اینٹ بھٹے میں مزدوروں کے ساتھ مار پیٹ بھی کی تھی۔ معاملہ درج کر کے تھانہ انچارج پرمود کمار سنہا کی قیادت میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کیا گیا۔ اس کے بعد نکسلیوں کو چھاپہ ماری کر کے گرفتار کیا گیا۔ ایس آئی ٹی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اتوار کی دیر شام صدر تھانہ حلقہ کے ایچا بار گاؤں میں دیپک اراؤں کے گھر میں 10-8 نکسلی کسی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس خبر پر چھاپہ ماری کی گئی۔ اس دوران سبھی نکسلیوں کو گرفتار کیا گیا۔

بہار میں یو جی سی کے تیور سخت، 5 یونیورسٹی ڈیفالٹر، 3 گورنمنٹ یونیورسٹیاں بھی شامل

پٹنہ (ایس این بی)

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے یونیورسٹیوں میں لوک پال تقرری نہیں کرنے والے یونیورسٹیوں کی فہرست جاری کی ہے۔ اس ڈیفالٹر فہرست میں ملک بھر کے 157 یونیورسٹیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں 108 اسٹیٹ یونیورسٹی، 47 پرائیویٹ یونیورسٹی اور دو ڈیمڈ یونیورسٹی شامل ہے۔ بہار میں تین سرکاری اور دو پرائیویٹ یونیورسٹی کو اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں بہار انجینئرنگ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار میڈیکل سائنس یونیورسٹی، پٹنہ اور تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور شامل ہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں الکریم یونیورسٹی، کٹیہار اور ماتا گجری یونیورسٹی کشن گنج شامل ہیں۔ یونیورسٹیوں میں طلبہ کے مسائل سننے کے لیے لوک پاک کا تقرر لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ طلباء کی شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ یو جی سی نے متعدد بار ملک بھر کی تمام یونیورسٹیوں کو لوک پال کی تقرری کی یاددہانی کرائی تھی، لیکن ان کی تقرری نہ ہونے پر یو جی سی نے اپنی ڈیفالٹر فہرست جاری کردی۔ جیسے ہی یو جی سی کی جانب سے ڈیفالٹر کی فہرست جاری کی گئی، ان یونیورسٹیوں میں لوک پال کی تقرری کا عمل تیزی سے شروع کردیا گیا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

سب کی رضامندی......

عوام نے تیسری مدت کار کیلئے ہماری حکومت کو موقع دیا اور اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ہمارے کام پر بھروسہ کیا ہے اور اس پر مہر لگائی ہے۔ اس لئے میں ہم وطنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کو چلانے کیلئے اتفاق رائے ہوتا ہے اور حکومت بنانے کیلئے اکثریت ہوتی ہے، اس لیے ہمارا مقصد سب کو ساتھ لے کر اور سب کی رضامندی سے ملک کے عوام کی خدمت کرنا ہے۔ ملک کے 140 کروڑ عوام کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرنا ہے۔ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں، سب کو ساتھ لے کر آئین کی حدود پر عمل کرتے ہوئے ترقی کی رفتار تیز کرنا چاہتے ہیں۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں نوجوان ممبران پارلیمنٹ کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ ایمرجنسی کو جمہوریت کیلئے سیاہ دھبہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ ملک کے آئین کیلئے وقف ہیں اور ملک کی جمہوری اقدار کے وفادار ہیں، ان کیلئے 25 جون ایک ناقابل فراموش تاریخ ہے، کیونکہ 25 جون کو ہندوستان کی جمہوریت پر سیاہ دھبہ لگا تھا، اس کے 50 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ ہندوستان کے لوگ کبھی نہیں بھولیں گے کہ اس دن جمہوریت کو مکمل طور پر دبا دیا گیا تھا۔ ایمرجنسی ملک کے آئین میں ایک سیاہ دھبہ تھی۔ ہم عزم کریں گے کہ آئین کے مطابق عام لوگوں کے خوابوں کو پورا کرنا ہے اور اب کوئی دوسری بار کبھی بھی ملک میں دوسری ایمرجنسی نہیں لگا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے تیسرا موقع دیا ہے۔ یہ بہت بڑی فتح ہے اور اب ہماری ذمہ داری بھی تین گنا بڑھ گئی ہے، اس لیے میں اہل وطن کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے پاس دو بار حکومت چلانے کا تجربہ ہے اور ہم پہلے سے تین گنا بہتر طریقے سے حکومت چلائیں گے۔

مسٹر مودی نے کہا کہ 'ہم نئی ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ تمام اراکین پارلیمنٹ سے ملک کو بہت سی توقعات وابستہ ہیں، اس لیے میں سب سے گزارش کروں گا کہ اس موقع کو عوامی مفاد کیلئے استعمال کریں اور عوامی مفاد میں ہر ممکن قدم اٹھائیں'۔ وزیر اعظم نے ترقی یافتہ جماعتوں سے بھی عوامی مفاد میں کام کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ ملک کے عوام اپوزیشن سے اچھے اقدامات کی توقع رکھتے ہیں۔ اب تک اس سے مایوسی ملی ہے، لیکن اب امید ہے کہ اپوزیشن عوام کی امنگوں پر پورا اترے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو ایک اچھے اور ذمہ دار اپوزیشن کی ضرورت ہے اور ہمیں یقین ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں جو ایم پی جیت کر آئے ہیں وہ لوگوں کی امنگوں پر پورا اتریں گے۔ ملک کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے اور ہم سب کو عوام کے اعتماد پر چلتے ہوئے اسے آگے بڑھانا ہے ۔ ملک کے 25 کروڑ شہریوں کا غربت سے باہر نکلنا نیا اعتماد پیدا کرتا ہے اور اس سے یہ بھی یقین پیدا ہوتا ہے کہ ہم جلد ہی ہندوستان کو غربت سے آزاد کرنے میں کامیابی حاصل کریں گے ۔ ہم امید کرتے ہیں کہ 18 ویں لوک سبھا قراردادوں کا ایوان بنے گی، تا کہ عام شہری کے خواب پورے ہوں، میں تمام ممبران پارلیمنٹ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور مبارکباد دیتا ہوں اور ملک کے عوام نے جو ذمہ داری دی ہے، اسے ہم مل کر بخوبی پورا کریں۔ وزیر اعظم نے 18 ویں لوک سبھا کو مبارک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں 18 نمبر کی بہت اہمیت ہے۔ گیتا کے 18 ابواب کرم، فرض اور ہمدردی کا پیغام دیتے ہیں۔ ہمارے یہاں پرانوں کی تعداد بھی 18 ہے ۔ ہندوستان کے امرت کال میں 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل ایک اچھی علامت ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

وائناڈ کے......

کیرالہ میں سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے کانگریس کے لیڈر نے اپنے خط میں کہا ہے کہ میں نے سیلاب کے دوران جو دیکھا اسے کبھی نہیں بھول پاؤں گا۔ اس دوران کئی خاندانوں نے اپنا سب کچھ کھو دیا تھا۔ انہوں نے مزید لکھا ہے کہ میں آپ کے دیے ہوئے ان گنت پھولوں کو ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ آپ لوگوں کا مجھ سے گلے ملنا یاد رہے گا۔ پارلیمنٹ میں آپ کی آواز بننا واقعتاً خوشی اور فخر کی بات تھی۔ وائناڈ لوک سبھا سیٹ چھوڑنے کا مجھے دکھ ہے لیکن مجھے ایک اطمینان بھی ہے کہ میری بہن پرینکا آپ کی نمائندگی کے لیے وہاں موجود ہوں گی۔ مجھے اس بات کا بھی اطمینان ہے کہ رائے بریلی کے لوگوں کے درمیان میرا ایک پیارا خاندان ہے۔ آپ کے اور رائے بریلی کے لوگوں دونوں کے لیے میرا عہد ہے کہ ہم نفرت اور تشدد کے خلاف مضبوطی سے لڑیں گے۔

واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات میں رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کیرالہ کے وائناڈ اور اتر پردیش کے رائے بریلی لوک سبھا سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ قاعدے کے مطابق پارلیمنٹ میں صرف ایک سیٹ کی ہی نمائندگی کی جاسکتی ہے، اس لیے راہل گاندھی کو 14 دنوں کے اندر دونوں میں سے ایک سیٹ کو چھوڑنا ضروری تھا۔ راہل گاندھی نے رائے بریلی کی سیٹ اپنے پاس رکھی اور وائناڈ کی سیٹ چھوڑ دی۔ وائناڈ سیٹ سے اب کانگریس کی جنرل سیکریٹری پرینکا گاندھی ضمنی الیکشن لڑیں گی۔

کجریوال کو......

اگر ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کے حکم کو پلٹ دیتا تو کجریوال دوبارہ جیل چلے جاتے لیکن عبوری حکم کے ذریعہ انہیں باہر آنے سے ہی روک دیا گیا ہے۔ سنگھوی نے کہا کہ اگر ہائی کورٹ میں ای ڈی کی عرضداشت خارج ہوتی ہے تو تو میرے (وزیر اعلیٰ کجریوال کے) وقت کی تلافی کیسے ہوگی؟ اس پر بنچ نے کہا کہ ہائی کورٹ نے واضح کر دیا ہے کہ حکم جلد آئے گا۔ سنگھوی نے کہا کہ جب تک مجھے باہر نہیں ہونا چاہیے تھا۔ ای ڈی نے ججوں سے کہا کہ ہائی کورٹ کا حکم کل یا پرسوں تک آ جائے گا۔ اروند کجریوال کے ایک اور وکیل وکرم چودھری نے کہا کہ جب سپریم کورٹ نے کجریوال کو الیکشن کیلئے عبوری رہائی دی تھی تب بھی اس نے بہت سی چیزیں ان کے حق میں درج کی تھیں۔ گرفتاری مخالف درخواست پر حکم محفوظ رکھتے ہوئے کجریوال کو ضمانت کے لیے نچلی عدالت سے رجوع کرنے کی اجازت دی گئی تھی، جہاں تفصیلی سماعت کے بعد ضمانت ملی۔ اس پر سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تفصیلی سماعت 2 دن سے بھی کم چلی، جس میں ہمیں اپنی بات ٹھیک سے رکھنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ ایڈووکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ ہائی کورٹ میں نچلی عدالت کے حکم کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا۔ اس پر تشار مہتا نے کہا کہ نچلی عدالت میں چھٹی والے جج نے جلد بازی میں 2 دن سماعت کی۔ اسے ہائی پروفائل کیس کہہ کر عجلت دکھائی۔ کیا عدالت کیلئے کوئی کیس ہائی پروفائل یا لو پروفائل ہوتا ہے۔

اترپردیش سیاحوں ......

ان مثبت حالات نے ہوٹل انڈسٹری کے لیے بے پناہ امکانات کو جنم دیا ہے۔ ریاست میں بڑی تعداد میں ہوٹلوں کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔ ہوٹل انڈسٹری کی حوصلہ افزائی کے لیے بلڈنگ بائی لاز کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رہائشی علاقوں میں 6 کمروں سے 20 کمروں تک ہوٹلوں کی تعمیر کے لیے ہوٹل تک رسائی کی سڑک کی کم از کم حد اور کشادگی میں تبدیل کیا جائے۔ اس کے علاوہ، پارکنگ، سیکورٹی اور فائر سیفٹی جیسے اہم معاملات میں معیار پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔

نیٹ معاملہ میں......

بارے میں سپریم کورٹ کا کوئی حکم نہیں ہے۔ اس سے پہلے آج پیر کو

صفحہ اول کا بقیہ

سپریم کورٹ نے نیٹ یو جی کیس کی جانچ ای ڈی کو سونپنے کے مطالبہ پر کوئی حکم نہیں دیا۔ جسٹس اے ایس اوکا اور جسٹس راجیش بندل کی تعطیلاتی بنچ نے کہا کہ کیس کی اگلی سماعت 8 جولائی کو ہونی چاہیے۔ ابھی کوئی جلدی نہیں ہے۔ یہ سماعت شیوانی مشرا سمیت 10 شکایت کنندگان کی درخواست پر 10 جون کو سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھی۔ ایڈووکیٹ میتھیوز نیدمپرا نے امتحان میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات ای ڈی کو سونپنے اور منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت قصورواروں کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کی تھی۔ پیر کو سپریم کورٹ میں ایک اور درخواست دائر کی گئی جو آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کی گئی۔ دراصل آئینی حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں شکایت کو آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کیا جاتا ہے۔ جسٹس منوج مشرا اور ایس وی این بھٹی کی بنچ نے عرضی گزار سے پوچھا کہ آرٹیکل 32 کے تحت یہ کیسی رٹ پٹیشن ہے؟ عرضی میں نیٹ یو جی امتحان میں 'او ایم آر' شیٹ سے چھیڑ چھاڑ میں این ٹی اے کے رول کی تحقیقات سی بی آئی اور ای ڈی کو سونپنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ مقدمات بھی 8 جولائی کو سماعت کے لیے درج تھے۔

دوسری جانب بہار پولیس کی اکنامک آفنس یونٹ (EOU) نے نیٹ یو جی پیپر لیک کیس کی رپورٹ مرکزی وزارت تعلیم کو پیش کی۔ ذرائع کے مطابق بتایا گیا ہے کہ بہار-جھارکھنڈ کے 100 امیدواروں نے 5 مئی کو امتحان مرکز پہنچنے سے پہلے ہی نیٹ کا پرچہ حاصل کر لیا تھا۔ اس لیک کو امتحان مافیا اور سائبر کرمنلز نے مل کر انجام دیا تھا۔ اس میں چنٹو، مکیش، پنکو، پرجیت، راجیو کمار کو ایک دن پہلے دیوگھر، جھارکھنڈ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ چنٹو اس لیک اسکینڈل کے اہم سرغنہ سنجیو مکھیا کا رشتہ دار ہے۔ مکیش کا تعلق چنٹو کے گاؤں سے ہے، جبکہ پنکو، پرجیت اور راجیو سائبر مجرم ہیں۔ ای او یو کے مطابق 5 مئی کی صبح نیٹ یو جی کا سوالیہ پرچہ جوابات کے ساتھ پی ڈی ایف فائل میں چنٹو کے واٹس ایپ پر پہنچا۔ اس نے کھیم نیچک میں واقع لرن اینڈ پلے اسکول کے وائی فائی پرنٹر سے پرنٹ آؤٹ حاصل کیا۔ اس بات کی جانچ کی جا رہی ہے کہ چنٹو کے فون پر پیپر کہاں سے آیا تھا۔ پرنٹ نکالنے کے بعد امتحان مافیا نے پٹنہ کے کھیم نیچک میں واقع لرن اینڈ پلے اسکول، بائی پاس کے قریب ایک ہوٹل اور جھارکھنڈ کے کچھ شہروں میں طلبا کو سوالات و جوابات کو رٹوا دیا تھا۔ اس کے بعد یہ مافیا ہی تھا جو امیدواروں کو امتحان مراکز میں بھیجتا تھا۔

صفحہ اول کا بقیہ

روس میں......

سوشل میڈیا پر پوسٹ ہونے والی ویڈیوز اور روسی میڈیا پر چلنے والے فوٹیج ممس ڈربیت شہر کا آسمان دکھایا گیا، جو عبادت گاہ کو آگ لگنے کے بعد دھویں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے، بنیادی طور پر مسلم اکثریتی علاقے میں یہ یہودیوں کی قدیم عبادت گاہ ہے۔ داغستان کے دارالحکومت اور اس سے تقریباً 125 کلومیٹر 78) میل) دور واقع سب سے بڑے شہر ماخچکالا میں عبادت گاہوں پر حملہ کیا گیا، جہاں پولیس چوکی بھی حملے کی زد میں آئی۔ روس کی تحقیقاتی کمیٹی نے کہا کہ روس کے غریب ترین علاقوں میں سے ایک داغستان میں' دہشت گردی کی کارروائیوں' پر تحقیقات کا آغاز کردیا گیا۔ روس کی قومی انسداد دہشت گردی کمیٹی نے نیوز ایجنسی کو بتایا کہ گزشتہ شام ماخچکالا اور ڈربنت میں مسلح افراد کے حملے میں 2 عیسائی، ایک یہودی اور ایک پولیس چوکی پر حملے کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق حملے میں مقامی پادری اور متعدد پولیس افسران ہلاک ہوئے۔

ٹینکر نے......

سرائے ممریج تھانہ حلقہ کے راستی پور گاؤں کے پاس ٹینکر نے بائک سوار کو ٹکر ماردی، جس سے بائک پر بیٹھے پانچ لوگوں کی موت ہوگئی۔ جونپور ضلع کے میرگنج تھانہ چوکی خورد کے رہنے والے سمری دیوی کے مائکے بڑھیا کے نارا گاؤں میں شادی تقریب میں شامل ہونے گئے تھے۔ وہیں سے ایک بلیرو پر پریوار کے لوگ بیٹھے اور بچے ہوئے لوگ بائک پر ایک ساتھ بیٹھ کر واپس میرگنج جانے لگے۔ دن میں تقریباً 11 بجے جیسے ہی سورو پٹرول پمپ کے پاس پہنچے ہی تھے کہ سامنے سے تیز رفتار سے آ رہے ٹینکر نے سو پر اسپلینڈر بائک کو ٹکر مار کر پانچوں کو روندتے ہوئے نکل گئی، جس سے سبھی کی جائے حادثہ پر ہی موت ہوگئی۔ مرنے والے مزدوری کا کام کرتے تھے اور ٹینکر سڑک تعمیر کے کام میں لگا ہوا تھا۔ حادثہ کی اطلاع جیسے ہی تھانہ انچارج سرائے ممریج کو ہوئی فوراً جائے حادثہ پر پہنچے اور بھیڑ کو دیکھ کر اعلیٰ پولیس افسران کو اطلاع دی۔ پولیس نے لاشوں کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ جائے حادثہ کی اطلاع اے سی پی ہنڈیا پنکج لوانیا کو ہوئی تو کئی تھانوں و کثیر تعداد میں پولیس فورس لے کر جائے حادثہ پر پہنچے۔ ٹینکر ڈرائیور کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کر کے قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈی سی پی گنگا نگر نے کہا کہ ڈرائیور کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ گھر والوں کی تحریر پر مقدمہ قائم کر کے کارروائی کی جائے گی۔